اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

’’مسجد بھرو تحریک جاری رہے گی اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ‘‘ کے 36 حروف کی نسبت سے مجلس ائمہ مساجد کے 36 مَدَنی پھول

فرمانِ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ:

دعوتِ اسلامی کا 99.99% کام انفرادی کوشش سے ممکن ہے۔

﴿1﴾ فرمانِ مصطفیٰ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم ہے: نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ. یعنی مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔ (المعجم الكبير للطبراني، الحديث: ۵۹۴۲، ج۶، ص۱۸۵) اس لیے مجلس ائمہ مساجد کا ہر ذِمہ دار امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ ’’**72 مدنی انعامات**‘‘ میں سے ’’**مدنی انعام نمبر1**‘‘ پر عمل کرتے ہوئے یہ نیّت کرتا ہے کہ: ’’میں اللہ عزّوجلّ کی رِضا اور اس کے پیارے حبیب صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم کی خوشنودی کے لیے دعوتِ اسلامی کے شعبے ’’مجلسِ ائمہ مساجد‘‘ کا مدنی کام شرعی و تنظیمی طریقۂ کار کے مطابق کروں گا۔ اِن شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔

﴿2﴾ مجلس ائمہ مساجد کا اوّلین کام مساجد اہلسنت کا تحفظ کرنا نیز مساجدِ اہلسنّت میں اہل **ائمہ ومؤذنین** کا تقرر کرنا، ان کے مشاہرے (تنخواہوں) کی ادائیگی کرنا، مساجد میں درپیش مسائل کو شرعی و تنظیمی رہنمائی کے بعد باہمی مشاورت سے حل کرنا ہے نیز مسجد کمیٹی اور اہلِ محلّہ کو تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مدنی ماحول سے وابستہ کرتے ہوئے اس مدنی مقصد ’’**مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے** اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ‘‘ کے مطابق زندگی گزارنے کا مدنی ذہن دینا ہے۔

﴿3﴾ امامت دعوتِ اسلامی کے اہم ترین کاموں میں سے ایک کام ہے، مساجد کے تحفظ اور ان میں مدنی کاموں کی ترقی کے لیے ایک امام کا کردار نمایاں ہوتا ہے لہٰذا مجلس ائمہ مساجد کے ذمہ داران دعوتِ اسلامی کے تمام شعبوں سے منسلک اور دیگر اسلامی بھائیوں میں امامت کی اہمیت وافادیت بیان کرتے ہوئے انھیں امامت کا ذہن دیں۔

﴿4﴾ مجلس ائمہ مساجد کے ذمہ داران، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی طرف سے عطا کیے گئے ’’**امام مسجد کے 30 مدنی پھول**‘‘ کا از خود بھی مطالعہ فرمائیں اور اسی کے مطابق اپنے تحت ائمہ کرام کی تربیت کو جاری رکھیں اور انھیں ان مدنی پھولوں پر عمل کا پابند بنائیں۔

امام مسجد کے لیے 30 مدنی پھول

(از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ)

☆ امامت اسلام کی بہترین خدمت اور رزقِ حلال کے حصول کا عظیم ذریعہ ہے مگر لا پرواہی کے باعث مقتدیوں کی نمازوں کا بوجھ جہنم میں پہنچا سکتا ہے، الہٰذا ممکن ہو تو دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی (یا جہاں میسر آئے) میں "امامت کورس" ضرور ضرور ضرور کیجیے (۱) بہارِ شریعت کے ابتدائی چار (4) حصے پڑھ کر سمجھ لیجیے، ضرورتاً علمائے اہلسنّت سے بھی رہنمائی حاصل کیجیے (۲) نماز میں جو سورتیں واذکار پڑھتے ہیں وہ لازماً کسی سنّی قاری کو سنادیں (۳) اگر معاشی پریشانی نہ ہو تو بلا اُجرت امامت ان شاءاللہ عزوجل آپ کے لیے دونوں جہاں میں باعثِ سعادت ہے (۴) بلا سخت مجبوری تنخواہ بڑھانے کا مطالبہ مناسب نہیں نیز زیادہ مشاہرے کی لالچ میں دوسری مسجد میں چلے جانا ایک امام کو کسی طرح زیب نہیں دیتا (۵) مہربانی کر کے پیشگی تنخواہ نہ لیں بلکہ پہلی تاریخ سے قبل بھی تنخواہ قبول نہ کریں کہ زندگی کا کیا بھروسہ! (۶) سوال کرنے، قرض مانگنے سے بچیں ورنہ اس کا نقصان خود ہی دیکھ لیں گے (۷) آج کل امام اپنے آپ کو "خطیب" اور مؤذن خود کو "نائب امام" کہنا کہلوانا پسند کرنے لگے ہیں، امام الانبیاء صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے غلام کو "امام" اور سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے مؤذن سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کے دیوانے کو "مؤذن" کہلوانے میں شرم محسوس نہیں کرنی چاہیے (۸) لباسِ تقوٰی اختیار کریں۔ جھوٹ، غیبت، چغلی، وعدہ خلافی وغیرہ گناہوں سے پرہیز کرتے رہیں، اس سے آخرت کے خسارے کے ساتھ ساتھ دنیا میں بھی یہ ہوگا کہ لوگ آپ سے بدظن ہوں گے (۹) زیادہ بولنے، قہقہہ لگانے اور مذاق کرنے سے عزت اور رُعب میں کمی آتی ہے، مقتدیوں سے بے تکلف بھی نہ بنیں (۱۰) حُبِّ جاہ سے بچیں، شہرت وعزّت بنانے کی خواہش آپ کے لیے باعثِ ہلاکت ہوسکتی ہے (۱۱) امام کا ملنسار ہونا بے حد ضروری ہے لہٰذا نمازوں کے بعد لوگوں سے ملاقات کریں پھر تھوڑی دیر کے لیے وہیں تشریف رکھیں مگر دنیا کی باتیں ہرگز نہ کریں صرف دینی گفتگو وہ بھی آہستگی کے ساتھ ہو کہ نمازیوں وغیرہ کے لیے تشویش کا باعث نہ بنے (۱۲) جو امام ملنسار نہیں ہوتا، لوگوں سے دور دور رہتا ہے صرف اپنے جیسے داڑھی عمامے والوں ہی سے میل جول رکھتا ہے تو عام لوگ بھی اس سے دور بھاگتے ہیں اور اگر امامت وغیرہ میں "آڑا وقت" آتا ہے تو تعاون حاصل نہیں ہوتا اور پھر۔۔۔۔۔۔ (۱۳) مؤذن صاحب، خدّام مسجد سے بنا کر رکھیں۔ ان پر حکم چلانے کی بجائے سعادت سمجھتے ہوئے مسجد کی صفائی اپنے ہاتھوں سے کرتے رہا کریں۔ دریاں خود بچھائیں، غیر ضروری بتّی پنکھے وغیرہ خود بند کر دیا کریں (۱۴) وضو خانہ وغیرہ کی صفائی میں بھی خدّام مسجد کا ہاتھ بٹا دیا کریں۔ ان شاءاللہ عزوجل محبت بھری فضاء قائم ہوگی اور ان کو مدنی قافلوں میں سفر کرانا آپ کے لیے آسان ہوگا (۱۵) انتظامیہ مسجد کے ساتھ ہرگز الجھاؤ پیدا

نہ کریں،ان کے ساتھ حسنِ سلوک کے ساتھ پیش آئیں اور کوشش کر کے انھیں دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں سفر کرائیں (۱۶) کسی بھی سنّی امام وانتظامیہ سے ہرگز نہ بگاڑیں۔ان پر تنقید کر کے انھیں اپنا مخالف نہ بنائیں اگر بالفرض آپ سے کبھی کوتاہی ہو بھی جائے تو فوراً معافی مانگ لیں،ہاں جس کی شرعی غلطی ہو حسنِ تدبیر کے ساتھ براہِ راست اس کی اصلاح کریں (۱۷) اطراف کی مساجد کے ائمہّ اہلسنّت اور انتظامیہ سے مراسم استوار کریں اور انھیں دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں سفر کرائیں (۱۸) جمعہ،عیدین کی شرائط میں سے یہ بھی ہے کے انھیں قائم کرنے والا حاکمِ اسلام یا اس کا ماذُون (یعنی اجازت یافتہ) ہو،فی زمانہ علماءِ اہلسنّت ہی حاکمِ اسلام کے قائم مقام ہیں،لہٰذا اپنے شہر کے سب سے بڑے سنّی عالم (جس کی طرف لوگ شرعی مسائل میں رجوع کرتے ہوں) سے اجازت لے لیجئے۔اب اجازت یافتہ اُسی مسجد وغیرہ میں جُمعہ و عیدین قائم کرنے کے لئے دوسرے کو اجازت دے سکتا ہے۔اگر پورے شہر میں کوئی بھی ایسا عالم نہ ہو تو عام لوگ جس کو چاہیں اپنے لیے جُمعہ وعیدین کا امام بنا سکتے ہیں (خصوصاً نئی تعمیر کردہ مساجد میں اس مسئلہ کا خیال رکھا جائے) (۱۹) جمعہ وعیدین میں "خطباتِ رضویہ" ہی پڑھیں کہ یہ اللہ عزوجل کے ولی اور عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور مجدّدِ اعظم ،امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے مرتب شدہ ہیں۔ان کے الفاظ میں کمی بیشی نہ کریں کہ ولی کے زبان وقلم سے نکلے ہوئے الفاظ بھی "تبرک" ہوتے ہیں (۲۰) جمعہ کو عموماً نمازیوں کی اکثریت خطبہ کے وقت پہنچتی ہے۔ایسے میں لوگوں کی نفسیات کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔مثلاً مقررہ وقت پر جماعت قائم ہونا، بیان میں دلچسپی کا سامان مہیا کرنا وغیرہ۔ بیان آسان اور سادہ الفاظ پر مشتمل ہو عوام میں اَدَق مضامین نہ چھیڑیں بلکہ اصول کَلِّمُوا النَّاسَ عَلٰی قَدْرِ عُقُوْلِهِمْ (یعنی لوگوں کی عقلوں کے مطابق کلام کرو) کو مدِّ نظر رکھیں۔لوگ اولیاءاللہ رَحِمَهُمُ الله کی حکایات وکرامات عموماً دلچسپی سے سنتے ہیں اور اگر ان کو سنّتیں سکھائی جائیں تو ایک دَم قریب آجاتے ہیں۔قبروآخرت کی تیاری کا ذہن بھی دیں ہر بیان کا اختتام دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیت کے مدنی قافلوں کی برکتوں پر ہو تو مدینہ مدینہ۔۔۔(۲۱) بیان،خطبہ،دعا وصلوۃ وسلام وغیرہ کے لیے حسبِ ضرورت اسپیکر منہ کی سیدھ میں پہلے ہی سے جمالیں پھر اس کو آن (ON) کریں ورنہ اس کی کھڑ کھڑ کا انتہائی ناپسندیدہ شور مسجد میں گونجے گا (۲۲) علمائے اہلسنّت کے مابین جن مسائل میں اختلاف پایا جاتا ہے اُن کے بیان سے اجتناب فرمائیں (۲۳) اگر آپ باصلاحیت عالمِ دِین ہیں تو روزانہ درسِ قرآن (کنزالایمان شریف سے) اور درسِ حدیث دینے کا شرف حاصل کریں (۲۴) بیان وغیرہ میں اپنے لیے عاجزی کے الفاظ کہتے وقت دل پر غور کرلیا کریں اگر قلب عاجزی سے خالی ہو تو انکساری کے الفاظ سے آپ خود کو جھوٹ اور ریاکاری کے گناہ سے کس طرح بچاسکیں گے؟ (۲۵) درس و بیان سے قبل تیاری کی عادت بنائیں ضرورتاً علمائے اہلسنّت کی کتب سے فوٹو کاپیاں کروا کر اپنی ڈائری میں چسپاں کرلیں (۲۶) دیگر کتبِ دینیہ کے ساتھ ساتھ حُسامُ الحرمین، احیاء العلوم، منھاج العابدین وغیرہ بھی مطالعہ میں رکھیں (۲۷) روزانہ مَدَنی درس میں شرکت فرمایا کریں اور ضرورتاً خود بھی درس دے دیا کریں (۲۸) آپ کی مسجد میں ہفتہ وار مدنی دورہ ضرور ہونا چاہیے۔اس میں آپ خود بھی شریک رہیں پھر دیکھیں آپ کی مسجد میں سنّتوں کی کیسی بہاریں آتی ہے ان شاءاللہ عزوجل (۲۹) ہر ماہ کم از کم تین 3 دن مدنی قافلے میں سفر کو اپنا معمول بنائیں، ان شاءاللہ عزوجل آپ کی بیٹری چارج ہوتی رہے گی (۳۰) ہر ماہ مدنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے ذمہ دار اِسلامی بھائی کو جمع کراتے رہیں ان شاءاللہ عزوجل تقویٰ پیدا ہوگا۔

﴿5﴾ مجلسِ ائمہ مساجد کے ذمہ داران اپنے پاس (مدنی، غیر مدنی، حافظ وقاری مبلغ، مدرس، طلبہ) ائمہ کرام کی فہرست (لسٹ) بنائیں تا کہ ملک و بیرون ملک (As Per Condition) ضرورت کے مطابق ائمہ کرام کو ان کی صلاحیت کے مطابق فراہم (امامت پر فائز) کیا جاسکے۔

﴿6﴾ مجلسِ ائمہ مساجد کے ذِمہ داران، سرکاری وغیر سرکاری/پرائیوٹ اِداروں کی فہرست (لسٹ) بنائیں اور ان میں امامت کرنے والوں کا مکمل ریکارڈ رکھیں، ہر ادارے میں دعوتِ اسلامی کے امام کے تقرر کی کوشش فرمائیں۔

﴿7﴾ مجلس ائمہ مساجد کے ذمہ داران، مساجد کے اخراجات کو خود کفیل بنانے کی کوشش فرمائیں اس کے لیے شخصیات سے پیشگی وقت لیکر مدنی حلقہ/ وی سی ڈی اجتماع کی ترکیب بنائیں۔

﴿8﴾ شخصیات سے ملاقات کے لئے بہتر یہ ہے کہ دو/ تین اسلامی بھائی مل کر جائیں، ملاقات کی ابتداء میں اپنی تنظیمی ذمہ داری اور مجلسِ ائمہ و دعوتِ اسلامی کے دیگر شعبہ جات مثلاً مدنی چینل، مجلس شعبۂ تعلیم، مجلس آئی ٹی، دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net)، مجلس خصوصی اسلامی بھائی، مجلسِ اصلاح برائے قیدیان وغیرہ کا تعارف کروائیں ،شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ کی دینی خدمات سے آگاہ کریں اور موقع پاتے ہی امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا مرید/ طالب بنانے کی کوشش کرتے رہیں، مرید/ طالب ہوجائیں تو (مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ) سے مکتوب کی بھی ترکیب بنائیں۔اسی طرح ضرورتاً اپنی تعلیمی قابلیت (Educational Qualification) بیان کرنا مفید ہے۔

﴿9﴾ دورانِ گفتگو اُن کی ہر بات پر ہاں میں ہاں ملائیں نہ سر ہلا کر تائید کریں، اِختلافی مسائل، فُضول گفتگو اور سیاسی معاملات پر گفتگو سے مکمل اِجتناب کریں۔ اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے خوفِ خدا وعشقِ مصطفٰی ،اِخلاص واخلاقِ حَسَنہ سے متعلق گفتگو کریں نیز انبیاء وصحابہ واولیاء (علیھم الصلوۃ والسلام وعلیھم الرضوان) کی اسلام کی خاطر قربانیاں اور اِصلاحِ اُمت کے لئے دعوتِ اسلامی اور بانیٔ دعوتِ اسلامی دامت برکاتہم العالیہ کا کردارِ باصفا جیسے عنوانات پر ہی گفتگو کریں۔اور ساتھ ہی راہ خدا میں خرچ

کرنے کے فضائل بیان کر کے مسجد کو خود کفیل کرنے کا ذہن دیں ❁ ملاقات مختصر (5 سے 12 منٹ) ہو، اگر وہ دلچسپی ظاہر کریں۔

﴿10﴾ حدیثِ پاک میں ہے "تَهَادَوْا تَحَابُّوْا" یعنی ایک دوسرے کو تحفہ دو، آپس میں محبت بڑھے گی۔ (مؤطا امام مالک، ج ۲، ص ۴۰۷، رقم ۱۷۳۱) پر عمل کی نیت سے اختتامِ ملاقات پر شخصیات وغیرہ کو ذاتی طور پر حسبِ استطاعت اور مخیّر اسلامی بھائیوں سے ترکیب بنا کر مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ کتب و رسائل اور VCD وغیرہ بھی تحفۃً پیش کریں۔ جو رسالہ / کتاب / VCD پیش کریں اُسے اپنے پاس ڈائری میں نوٹ کر لیں تا کہ آئندہ ملاقات میں کوئی اور کتاب / رسالہ / VCD پیش کی جا سکے۔

﴿11﴾ مضبوط اور مستقل رابطہ، مجلس کے مدنی کام کی جان ہے، جن سے ملاقات ہو اُن کا نام اور فون نمبر وغیرہ حاصل کر کے فہرست مرتب کریں اور بالمشافہ، SMS، Email یا، ضرورتاً فون کے ذریعے مسلسل رابطے میں رہیں۔

﴿12﴾ مساجد میں ائمہ و مؤذنین کی تقرری / تبدیلی اور معزولی، مجلس ائمہ اور مجلسِ اجارہ کی مشاورت سے ہوگی۔

﴿13﴾ مجلسِ ائمہ مساجد کے ذمہ داران کا روزانہ کا جدول اس طرح ہو کہ کم از کم دن کی 3 نمازیں (ظہر، عصر، مغرب) متفرق اجاروں والی مساجد میں ادا کریں، اور وہاں وقتِ مقررہ پر پہنچ کر چوک درس، مسجد درس، مدنی دورہ میں شرکت اور مساجد کی خود کفالت مجلس (کمیٹی) کے اِسلامی بھائیوں سے ملاقات، مدنی مشورہ، مسجد کی صفائی میں حصّہ، مقدّس اوراق کی حفاظت، مسجد کے اِنتظامات کا جائزہ، آمدن و اخراجات کی معلومات اور دیگر مدنی کاموں میں از خود شامل رہیں اور ائمہ کرام سے بھی 12 مدنی کاموں میں شامل رہنے کی عرض کریں اور جہاں حاضری ہو اس دن امام صاحب کی حاضری شیٹ پر ذمہ دار اسلامی بھائی کے دستخط لازمی ہوں، اسی طرح ذکر شدہ اوقاتِ نماز کے علاوہ اور نمازوں میں بھی حاضری کی ترکیب ہو اور نمازوں کے درمیانی اوقات میں مساجدِ اہلسنّت میں حاضری و ملاقات اور ائمہ کرام کے ہمراہ نمازیوں کی عیادت و تعزیت اور غمخواری کی ترکیب بھی ہو۔

﴿14﴾ مجلسِ ائمہ مساجد کے ذِمہ داران ہر ماہ کا پیشگی جدول عیسوی ماہ کی 19 تاریخ تک (صوبائی ذمہ داران، نگرانِ مجلس سے اور اراکین زون، صوبائی ذمہ دار سے) منظور کروالیں پھر اسکے مطابق ہی مساجد میں حاضری کو یقینی بنائیں، پیشگی جدول میں تبدیلی کی صورت میں اپنے ذمہ دار کو ضرور اعتماد میں لیں اور مہینہ ختم ہوتے ہی 2 دن کے اندر کارکردگی جدول اپنے نگران سے چیک کروا کر اِجارہ دفتر میں جمع کروا دیں۔ (اراکین زون اپنا جدول نگرانِ مجلس اور مجلس جدول و جائزہ کو بھی پیش کریں)

﴿15﴾ مجلسِ ائمہ مساجد کے ذِمہ داران کوشش فرمائیں کہ ائمہ و مؤذنین اسلامی بھائیوں کو بروقت مشاہرہ مل جائے، اس کے لیے عیسوی ماہ کی آخری تاریخ کو ائمہ کرام کے ماہانہ مدنی مشورہ میں ہی حاضری فارم وصول فرما لیں۔

﴿16﴾ مجلس ائمہ مساجد کے ذمہ داران، ائمہ و مؤذنین کی (قرات و مسائل) کی تفتیش کے لیے نام "**مجلسِ ٹیسٹ برائے ائمہ**" کے دیئے گئے جدول کے مطابق معلوماتی فارم پر مکمل معلومات درج کر کے مع دستخط و تاثرات کے بعد روانہ فرمائیں۔

﴿17﴾ نئی مساجد، **مجلس ائمہ مساجد** کے تحت اسی صورت میں لی جائیں گی جب کہ ان کے کاغذات "مجلس اثاثہ جات" کے پاس جمع ہوں اور "**مجلس اثاثہ جات**" اس کی تصدیق کرے۔

﴿18﴾ نئی مسجد میں امام کے تقرر سے پہلے، مجلسِ اجارہ کے اصول کے مطابق ضرورت برائے اجیر فارم وصول کر کے نگرانِ ڈویژن مشاورت، نگرانِ کابینہ، نگرانِ مجلس ائمہ مساجد کے دستخط کے بعد نگرانِ زون یا متعلقہ رکنِ شورٰی سے منظور کروا کر درخواست اجارہ دفتر میں جمع کروا دیجئے، مجلس اِجارہ، مجلسِ مالیات سے مشاورت کے بعد اجیر منظور کر کے مشاہرہ کا اجراء کرے گی۔

﴿19﴾ جن مساجد میں کمیٹی نہیں ہے وہاں پر مجلس کا قیام عمل میں لایا جائے اور ایک رجسٹر (روزنامچہ) اس مجلس کے سپرد کر دیں جس میں آمدنی و اخراجات کی مکمل تفصیل درج ہو۔ آمدن و خرچ کی مکمل تفصیل مثلاً (کس تاریخ، کس مد میں، کتنی رقم آئی وغیرہ اور اخراجات کی تفصیل مثلاً کہاں اور کس مد میں خرچ کیے وغیرہ) اس کے واؤچرز ساتھ ضرور منسلک ہوں۔

﴿20﴾ مساجد میں نظام کی مضبوطی و بہتری کے لیے 4 طرح کی ذیلی مجالس بنائی جائیں۔

1۔ائمّہ کرام 2۔انتظامی امور 3۔تعمیر و مرمّت 4۔مالیات

1۔**ائمّہ کرام**: (1) خطیب، امام و مؤذن کی شرعی تفتیش (مجلس ٹیسٹ برائے ائمہ) کے ذریعے مدنی مرکز کے طریقۂ کار کے مطابق اور خطیب، امام، مؤذن و خادم کے (مجلس اجارہ) کے ذریعے اجارے کرانا (2) **یکم تا 5 تاریخ** کے درمیان امام و مؤذن صاحبان کے مشاہرے پیش کرنا (3) ان کے مسائل حل کرنا (4) شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے ان کی ضروریات پوری کرنا (5) رمضان المبارک کی آمد سے قبل قاری و سامع اسلامی بھائیوں کا انتظام اور ان کا مدنی مرکز سے شرعی تفتیش اور اجارہ کروانا (6) مختلف مواقع پر مسجد میں ہونے والے اجتماعِ ذکر و نعت کے لیے مبلغِ دعوت اسلامی سے پیشگی وقت لینا وغیرہ۔

2۔**انتظامی امور** : ☆ خدّامِ مسجد و مدرسہ ضرورت سے زائد بتی پنکھا نہ چلائیں اور وقت پورا ہوتے ہی فوراً بند کر دیں تاخیر کریں گے تو گناہگار ہوں گے، ہر ایک کو ان باتوں کا ہر جگہ بلکہ اپنے گھر میں بھی خیال رکھنا چاہئے (مدینہ ڈائری صفحہ 15)

(۱) معمولاتِ خادمین اور اندرون و بیرونِ مسجد کی چھتیں اور دیواریں، دروازے اور کھڑکیاں، وضو خانہ، استنجاء خانہ وغیرہ کی صفائی ستھرائی کا خاص خیال رکھنا (۲) ماہانہ مدنی مشورے کے لیے مجلس کے اسلامی بھائیوں سے رابطہ اور جمع کرنا (3) بڑی راتوں کے انتظامات (4) لنگرِ رضویہ کا انتظام کرنا (5) مسجد میں ہونے والی ہر محفل و اجتماع کی نگرانی (6) مسجد کے تمام سامان کی فہرست (لسٹ) بنانا اور ریکارڈ (Maintain) رکھنا مثلاً قالین، دریاں، چٹائیاں، گھڑیاں، بلب، انرجی سیور، پنکھے، وضو

خانہ کی تعداد ٹونٹیاں اور اسکی کیفیت، استنجاء خانہ کی تعداد اس میں لوٹے، ٹونٹیاں و دروازے اور ان کی کیفیت، UPS / جنریٹر کی کیفیت، اندرونِ مسجد کے اسپیکر اور باہر کے ہارن، مائیک اور مشین کی تعداد اور اس کی کیفیت، پانی کی موٹر کی تعداد اور اس کی کیفیت وغیرہ۔

3۔تعمیر و مرمت: تعمیرات سے قبل مجلس تعمیرات (دعوتِ اسلامی) کے ذریعے اس جگہ کی شرعی تفتیش کرانا۔

اس مجلس کا ابتدائی کام یہ ہوگا کہ مسجد کی تعمیرات سے قبل دارالافتاء اہلسنّت سے شرعی رہنمائی لے کر اس کا تعمیراتی کام کروائے۔ (۱) مسجد کے تعمیراتی کام کو چیک کرنا (۲) مسجد میں تعمیرات کی ضرورت کو تحریر کرکے ریکارڈ بنانا اور شخصیات سے رابطہ کرکے اس ضرورت کو پورا کرنا (3) مسجد میں جاری رہنے والی تعمیرات کو وقتاً فوقتاً چیک کرنا اور کمی کو پورا کرنا (4) بہتر تعمیرات کے لیے ٹھیکیداروں سے رابطہ کرنا۔

4۔مالیات: ☆جو چندہ جس مدّ یعنی عنوان کے تحت لیا اُسی میں خرچ کرنا واجب ہے مثلاً مسجد کے نام پر لیا ہوا چندہ مدّرسے اور دیگر نیک کاموں میں خرچ کر دیا تو توبہ کے ساتھ ساتھ تاوان (یعنی جتنا خرچ کیا وہ پلےّ سے) ادا کرنا پڑیگا، لہٰذا چندہ لیتے وقت اس کے اصل مالک سے کہیے، یہ رقم ہمیں ہر نیک کام میں خرچ کرنے کی اجازت دے دیجیے، زکوٰۃ وفطرہ لیتے وقت ہر نیک کام میں خرچ کرنے کی اجازت مت لیجئے کیونکہ اس کے مستحق کو مالک بنانا شرط ہے۔ بلا حیلۂ شرعی مسجد کی تعمیر و مدرسین کی تنخواہ وغیرہ میں استعمال نہیں کرسکتے (جو چندہ مدنی مرکز کے لیے لیا یا دیا گیا وہ مدنی مرکز ہی میں جمع کرانا ہوگا۔(مدینہ ڈائری صفحہ 15)

(۱) مدنی عطیات جمع کرنا (۲) مدنیعطیات کی کمی کو پورا کرنا (۳) ماہانہ مدنی مشورے میں گوشوارہ پیش کرنا (۴) چھوٹے بڑے اخراجات کا مکمل حساب رکھنا (۵) ہر ماہ کی 26 تاریخ کو ممبر کو ماہانہ مدنی عطیات دینے والوں کی رسیدیں دینا اور جلد مدنیعطیات جمع کرنا (6) ماہانہ Bills بلز کی ادائیگی (7) مسجد کی دکانوں کے کرائے وغیرہ کی ترکیب کرنا (8) جمعہ کے مدنیعطیات جمع کرنا (۲) شخصیات سے ماہانہ مدنیعطیات لینا (9) علاقہ سے مدنی عطیات جمع کرنا (10) بڑی راتوں کے لئے مدنیعطیات جمع کرنا۔

مدینہ : مجلس ائمہ مساجد کے ذمہ داران، مساجد میں بنائی جانے والی ذیلی مجالس کے دیگر اسلامی بھائی چندے کی رقم کا درست استعمال سیکھنے، اور رمالِ وقف کی احتیاطوں کو ملحوظ رکھنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ درج ذیل کتابوں کا مطالعہ لازمی فرمائیں۔

☆ وقف کے شرعی احکام، احترامِ مسجد اور مسجد کے احکام سے متعلق مدنی پھول حاصل کرنے کے لیے ☆ فیضانِ سنت، باب فیضانِ رمضان، حصہ فیضانِ اعتکاف ☆ بہارِ شریعت جلد دوم حصہ 10 ☆ چندے کے بارے میں سوال جواب ☆ حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول ☆ بہارِ شریعت حصہ 14 جلد سوم سے اجارہ کا بیان وغیرہ (شرعی رہنمائی کے لیے دارالافتاء اہلسنّت سے مربوط (وابستہ) رہنے ہی میں عافیت ہے)

﴿21﴾ مجلسِ ائمہ مساجد کے ذمہ داران، مساجدِ اہلسنّت کے تحفظ، مدنی کاموں میں ترقی و مضبوطی اور ان میں ائمہ کرام کی (قرأت ومسائل کی) شرعی تفتیش و اِجاروں کے نفاذ کے لیے اجیر وغیر اجیر ائمہ کرام کی ماہانہ کارکردگی بنائیں، ائمہ کرام کی ماہانہ کارکردگی بنانے اور اس کام کو بآسانی سرانجام دینے کے لیے اسے 4 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے جو کہ درج ذیل ہیں، مجلس ائمہ کے ذمہ داران اس کے مطابق جدول بنائیں۔

1: مدنی مرکز کے تحت ائمہ کرام 2: مدنی مرکز کے علاوہ ائمہ کرام 3: مساجدِ اہلسنت میں ائمہ کرام 4، مساجد اہلسنت میں ائمہ اہلسنّت

1۔ مدنی مرکز کے تحت ائمہ کرام: یہ وہ ائمہ کرام ہیں جنھیں دعوتِ اسلامی کے مدنی مراکز سے مشاہرے کی ادائیگی کی جاتی ہے **2۔مدنی مرکز کے علاوہ ائمہ کرام**: یہ وہ ائمہ کرام ہیں جو کہ دعوتِ اسلامی کی پراپرٹی پر یا دعوتِ اسلامی سے الحاق شدہ یا دعوت اسلامی کی ٹرسٹ شدہ مساجد میں مقرر ہیں اور انھیں مشاہرہ کمیٹی سے ملتا ہے **3۔ مساجد اہلسنت کے ائمہ کرام**: یہ وہ ائمہ کرام ہیں جن کا تعلق جامعۃ المدینہ یا مدرسۃ المدینہ سے ہے اور وہ مدنی اسلامی بھائی یا بڑی عمر کے طلبہ یا ناظم و مدرس یا مبلغ ہیں اور مساجدِ اہلسنّت میں مقرر ہیں اور انھیں مشاہرہ کمیٹی سے ملتا ہے۔

4۔ مساجد اہلسنت میں ائمہ اہلسنت: یہ وہ ائمہ کرام ہیں جو کہ عملی طور پر تو دعوتِ اسلامی میں نہیں ہیں اور نہ ہی وہ مدنی اسلامی بھائی یا بڑی عمر کے طلبہ یا ناظم و مدرس یا مبلغ ہیں، بلکہ کسی دوسرے جامعہ یا مدرسہ سے فراغت پا کر امامت کر رہے ہیں اور انھیں مشاہرہ کمیٹی سے ملتا ہے۔

﴿22﴾ مجلس ائمہ مساجد کے ذمہ داران کوشش فرمائیں کہ تمام مساجد اہلسنّت کے خطیب، امام، مؤذن، خادم کے اجارے مجلس اجارہ کی طرف سے (مسجد کمیٹی کے لیے) ترتیب دیے گئے اجارہ شرائط فارمز پر ہوں۔

﴿23﴾ وہ اسلامی بھائی جن میں امامت کی اہلیت نہ ہو انھیں امامت کورس کی ترغیب دلا کر امامت کورس کے کل وقتی یا جز وقتی درجوں میں داخل کرایا جائے، امامت کورس کے لیے شرائط درج ذیل ہیں۔

امامت کورس کی شرائط: عمر کم از کم 22 سال، اردو لکھنا پڑھنا جانتا ہو، روانی کے ساتھ ناظرہ قرآنِ مجید کی

تلاوت کرسکتا ہو، داڑھی شریف والا، مدنی ماحول سے منسلک ہو، اپنا اصل نادرا شناختی کارڈ (اگر نہ ہو تو برتھ سرٹیفکٹ یا ''ب'' فارم) ساتھ لائیں، نگرانِ ڈویژن مشاورت کا تصدیق نامہ، ان کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی اور والد صاحب یا سرپرست کا اجازت نامہ اور ان کے شناختی کارڈ کی کاپی ساتھ لائیں۔

﴿24﴾ ذمہ داران کی تقرری کی ترکیب:

#	سطح	ذمہ دار	#	سطح	ذمہ دار
1	کابینہ	کابینہ سطح پر 3 رکنی مجلس	4	مُلک	نگرانِ مجلس ائمہ مساجد
2	زون	رکنِ زون	5	مرکزی مجلسِ شوریٰ	رکنِ شوریٰ
3	صوبہ	صوبائی ذمہ دار (رکنِ مجلس)			

❁ مسجد سطح پر کمیٹی ہوگی۔ ❁ کابینہ سطح پر 3 رُکنی مجلس ہوگی، نگرانِ مجلس، کابینہ ذِمہ دار ہوگا ❁ زون سطح پر ایک ذِمہ دار ہوگا ❁ صوبائی ذِمہ دار پاکستان سطح کی مجلس کا رکن ہے ❁ بیرونِ ملک کے ذمہ داران، نگرانِ مجلس بیرونِ ملک (رکنِ شوریٰ) کی اجازت سے اس شعبے میں کسی بھی سطح پر ذمہ دار مقرر کریں۔

❁ یاد رہے! کسی بھی سطح کے اراکین ونگران کی تقرری کے لئے متعلقہ سطح کے نگران کی اجازت ضروری ہے۔ (امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ ہر مجلس میں مدنی اسلامی بھائی کے ہونے کو پسند فرماتے ہیں)

﴿25﴾ مدنی مشورہ کی تاریخیں و مدنی پھول

#	تاریخ	مدنی مشورہ لینے والے کا نام	سطح	شرکاء	مدنی پھول
1	2	نگرانِ زون/زون ذمہ دار	زون	کابینہ ذِمہ داران (کابینہ سطح پر 3 رکنی مجلس بھی شرکت کرے تو مدینہ مدینہ)	انفرادی کارکردگی، پیشگی جدول وجدول کارکردگی، ذِمہ داران کے تقرر، ترقی و تنزلی کا جائزہ، اگلے ماہ کے اہداف وغیرہ
2	3	صوبائی ذمہ دار/نگرانِ مجلس	صوبہ	اراکینِ زون	//
3	4	رُکن شوریٰ/ نگرانِ مجلس	ملک	اراکینِ مجلس (صوبائی ذمہ داران)	//

وضاحت: **رُکنِ شوریٰ/نگرانِ مجلس**، پاکستان سطح کی مجلس (صوبائی ذمہ داران) کا **ہر ماہ مدنی مشورہ** فرمائیں، **ایک ماہ بالمشافہ** اور ایک ماہ بذریعہ اِنٹرنیٹ۔

❁ معمول (Routine) سے ہٹ کر ہونے والے شعبہ جات کے مدنی مشوروں یا **ذمہ داران** کے سُنّتوں بھرے اجتماعات کے لیے اوّلاً ''**اجازت نامہ**''، مکمل پُر کر کے طے شدہ طریقِ کار کے مطابق متعلقہ ذِمہ دار کو جمع کروانا ہوگا۔ (مزید وضاحت کے لیے ''**اجازت نامہ برائے مدنی مشورہ یا ذمہ داران کا سُنّتوں بھرا اجتماع**'' کے مدنی پھول بغور ملاحظہ کرلیجئے، یہ اجازت نامہ پاکستان انتظامی کابینہ دفتر سے میل ہو چکا ہے، بوقتِ ضرورت دوبارہ حاصل کیا جاسکتا ہے)

❁ کارکردگی جمع کروانے کی تاریخیں: ❁ کابینہ: 5 ❁ زون: 6 ❁ ملک: 7

❁ مدنی مشوروں کی کثرت سے بچنے کے لیے مقرر کردہ سطح کے علاوہ کسی اور سطح کا مدنی مشورہ لینے کے لیے متعلقہ نگران سے اجازت ضروری ہے ❁ جب بڑی سطح کے ذمہ دار دیگر سطح کے ذمہ داران کا مدنی مشورہ کرلیں تو اس ماہ ان کا ماہانہ مدنی مشورہ نہیں ہوگا ❁ اسی طرح جس ماہ متعلقہ نگران شعبے کے ذمہ داران کا مدنی مشورہ فرمائیں گے، اس ماہ بھی شعبہ ذمہ داران ماہانہ مدنی مشورہ نہیں کریں گے۔ (شعبے کے مدنی کام کو مضبوط اور منظّم کرنے کے لیے وقتاً فوقتاً اپنے نگرانِ کابینہ سے شعبے کے اسلامی بھائیوں کا مشورہ کروانا مفید ہے)

❁ پاکستان/ بیرونِ ملک سطح کے ذمہ دار عیسوی ماہ کی 7 تاریخ تک **کارکردگی** پاکستان انتظامی کابینہ/مجلس **بیرونِ ملک** دفتر اور متعلقہ رکنِ شوریٰ کو میل کردیں۔ (یاد رہے! کارکردگی مَدَنی مشورے سے مشروط نہیں، اگر کسی وجہ سے مَدَنی مشورہ نہ ہو سکے تب بھی مقررہ تاریخ پر اپنے نگران کو کارکردگی پیش کردیں۔)

﴿26﴾ اجیر ائمہ کرام کو بروقت مشاہرے کی ادائیگی اور ان کے مسائل حل کرنا مجلس ائمہ کے ذمہ داران کی اہم ذمہ داری ہے۔

﴿27﴾ تمام ذمہ داران اپنے نگران سے مربوط رہیں، انہیں اپنی کارکردگی سے آگاہ رکھیں اور ان سے مشورہ کرتے رہیں۔ جو نگران سے جتنا زیادہ مربوط رہے گا وہ اتنا ہی مضبوط ہوتا جائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہعَزَّوَجَلَّ

﴿28﴾ متعلقہ رکنِ شوریٰ ضرورتاً ان مدنی پھولوں میں تبدیلی کرسکتے ہیں۔

﴿29﴾ مجلس ائمہ مساجد کے ذمہ داران کا انداز گرم نہیں بلکہ نرم ہونا چاہیے، دورانِ ملاقات یا فون پر کوئی کیسی ہی ناگوار گفتگو کرے ہمیں صبر وتحمل کا دامن تھامے رہنا ہے اور کوئی ایسا انداز اختیار نہیں کرنا کہ کسی کی دل آزاری ہو۔

﴿30﴾ مجلس ائمہ مساجد کے ذمہ داران اپنے شعبے کی کمزوری سے اپنے نگران کو ضرور مطلع کریں تاکہ وہ بروقت جائزہ لے

کراس کمزوری کو دور کرسکیں۔

﴿31﴾ متعلقہ رکنِ شورٰی اور نگرانِ مجلس کی اجازت سے وقتاً فوقتاً اپنے تحت ائمہ کرام کے سنتوں بھرے اجتماع کی ترکیب کرتے رہیں تاکہ پرانے اسلامی بھائیوں کی یاد دہانی اور نئے اسلامی بھائیوں کی مَدَنی تربیت کا سامان ہوتا رہے۔

﴿32﴾ مجلسِ ائمہ کے ذمہ داران ہر مسجد میں کنز الایمان شریف (مع تفسیر خزائن العرفان، نورالعرفان، صراط الجنان)، فیضانِ سُنّت، نیکی کی دعوت، غیبت کی تباہ کاریاں اور تقسیمِ رسائل کے لیے بکس (Box) وغیرہ کی ترکیب کریں۔

﴿33﴾ ربیع الاوّل، گیارہویں شریف، رمضان المبارک وغیرہ بڑی راتوں میں مساجد میں مختصر اجتماعِ ذکر و نعت کی ترکیب کر کے نیکی کی دعوت کی خوب خوب دھومیں مچائیں۔

﴿34﴾ ائمہ و مؤذنین ہر ماہ 3 دن کے مدنی قافلے میں مجلس کی اجازت سے ضرور سفر کریں اس کی ترکیب یوں ہو مثلاً (زید) امام کی مسجد سے مدنی قافلہ تیار ہوگیا اور (بکر) امام کا بھی مدنی قافلہ تیار ہے تو متعلقہ دارالسّنہ کی اجازت سے (زید) امام کا مدنی قافلہ (بکر) کی مسجد میں بھیج دیں اور (بکر) امام کا مدنی قافلہ (زید) امام کی مسجد میں بھیج دیں تاکہ ان میں ہر ایک دُوسرے کی مسجد میں نمازیں بھی پڑھائے اور مدنی قافلے کا جدول بھی چلائے۔

﴿35﴾ ہفتہ وار اِجتماعات (اجتماع گاہ) میں نمایاں جگہ پر بینر آویزاں کریں۔ (پینا فلیکس بینر کا نمونہ)

> اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
> اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط
>
> **مجلسِ ائمہ مساجد**
>
> ائمہ کرام و مساجد کی معلومات کے لیے یہاں رابطہ فرمائیں

﴿36﴾ **ذِمہ داران اپنی دُنیا اور آخرت کی بہتری کے لئے مندرجہ ذیل امور کو اپنانے کی کوشش فرمائیں:**

❁ فرض علوم سیکھنے کی کوشش کرتے رہیں، فرض علوم سیکھنے کے لیے کتبِ امیر اہلسنّت، بہارِ شریعت، فتاویٰ رضویہ، احیاء العلوم وغیرہ کے مطالعہ کی عادت بنائیں۔ (ہفتہ وار اجتماعی طور پر دیکھے جانے والے "**مدنی مذاکرے**" میں اوّل تا آخر شرکت کو یقینی بنایئے، اس کی برکت سے علمِ دِین کا لازوال خزانہ ہاتھ آئے گا نیز "مدنی انعام نمبر: 47" پر عمل کرتے ہوئے مدنی چینل کے سلسلے، اصلاحی بیانات کے ساتھ ساتھ فیضانِ مدنی مذاکرہ اور فیضانِ فرض علوم میموری کارڈ (Memory Card) سننے کا بھی سلسلہ رکھیے، اس سے بھی کثیر فرض علوم حاصل ہوں گے۔ ان شاءاللہ عزوجل)

❁ عملی طور پر مَدَنی کاموں میں شریک ہوں، روزانہ کم از کم 2 گھنٹے مدنی کاموں میں صرف کیجئے مثلاً مدنی قافلے میں سفر اور مدنی انعامات پر عمل کے لئے روزانہ فکرِ مدینہ کا ذہن دینے کے لیے کم از کم 2 اسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش، مدنی دورہ، مدرسۃ المدینہ بالغان، بعدِ فجر مَدَنی حلقہ، صدائے مدینہ، چوک درس، پابندیٔ وقت کے ساتھ اوّل تا آخر ہفتہ وار اور دیگر اجتماعات میں شرکت وغیرہ۔

❁ اپنے **مدنی مقصد** کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے روزانہ فکرِ مدینہ کرتے ہوئے ہر ماہ **مدنی انعامات** کا رسالہ اپنے ذمہ دار کو جمع کروائیں اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے عمر بھر میں یکمشت 12 ماہ، ہر 12 ماہ میں 1 ماہ اور ہر ماہ کم از کم 3 دن جدول کے مطابق مدنی قافلے میں سفر کی ترکیب بناتے رہیں۔

❁ بِلا ناغہ **فکرِ مدینہ** کرتے ہوئے عطّار کا **دوست، پیارا، منظورِ نظر اور محبوبِ عطّار** بننے کی سعی جاری رکھیے، اِستقامت پانے کے لئے کم از کم 3 دن کے **مدنی قافلے** میں سفر کو اپنا معمول بنا لیجئے نیز ضروری گفتگو کم لفظوں میں کچھ **اشارے** میں اور کچھ **لکھ کر** کرنے کی کوشش کے ساتھ ساتھ **نگاہیں جھکا کر** رکھنے کی ترکیب بنایئے۔

❁ ذمہ داران، **مدنی انعام نمبر 47** پر عمل کرتے ہوئے روزانہ کم از کم **1 گھنٹہ 12 منٹ مدنی چینل** دیکھنے کی ترکیب بنائیں نیز ہفتہ وار Live مدنی مذاکرہ دیکھنے کے ساتھ ساتھ دیگر **ریکارڈ** مدنی مذاکروں اور مدنی چینل کے سلسلوں کو اہتمام کے ساتھ دیکھنے کی مدنی التجاء ہے۔

❁ دورانِ مدنی کام و ملاقات امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں مرید/طالب بنانے کی کوشش کرتے رہیں، مرید/طالب ہو جائیں تو مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ سے مکتوب کی ترکیب اور شجرہ قادِریہ، رضویہ، ضیائیہ، عطاریہ حاصل کرنے اور روزانہ پڑھنے کی ترغیب بھی دِلائیں۔

❁ مرکزی مجلسِ شورٰی/زون اور پاکستان سطح کے مدنی مشوروں کے ملنے والے مدنی پھولوں کا خود بھی مطالعہ کیجئے اور متعلقہ تمام ذمہ داران تک بروقت پہنچانے کی ترکیب بنایئے۔

❁ مَدَنی کام استقامت کے ساتھ کرنے کے لئے بالخصوص مَدَنی انعام نمبر 24 اور 26 کے عامل بن جائیں ❁ مَدَنی انعام نمبر 24: کیا آج آپ نے مرکزی مجلسِ شورٰی، زون، مشاورتیں و دیگر تمام مجالس جس کے بھی آپ ماتحت ہیں، ان کی (شریعت کے دائرے میں رہ کر) اِطاعت فرمائی۔ ❁ مَدَنی انعام نمبر 26: کسی ذمہ دار (یا عام اسلامی بھائی) سے برائی صادر ہو جائے اور اصلاح کی ضرورت محسوس ہو تو تحریری طور پر یا براہِ راست مل کر (دونوں صورتوں میں نرمی کے ساتھ) سمجھانے کی کوشش فرمائی یا معاذ اللہ بلا اجازتِ شرعی کسی اور پر اظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟

مدینہ: بیرونِ ملک کے ذِمہ داران متعلقہ رکنِ شورٰی کے مشورے و اِجازت سے ان مدنی پھولوں میں ترمیم و اضافہ کرسکتے ہیں۔

مرکزی مجلسِ شورٰی ﴿دعوتِ اسلامی﴾

مَدَنی مقصد: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عزَّوَجَلَّ

تاریخِ اجراء (اپ ڈیٹ مدنی پھول): ١٤ جمادی الاولٰی ١٤٤٠ھ / 21 جنوری 2019ء